قبلہ، وضو، نماز اور قرآن

چند سوالات جو میرے اور عام لوگوں کے ذہن میں آتے ہیں جن کے جوابات ایک وقت میرے پاس بھی نہیں تھے بس میں بھی اوروں کی طرح ہاں میں ہاں ملا دیتا تھا اور سوچتا تھا کہ قرآن کیسا مکمل ضابطہ حیات ہے کہ جس میں عام لوگوں کے سوالوں کے جوابات موجود نہیں۔ صاحبان علم جن کو میں مولانا کہتا اور سمجھتا تھا وہ بھی کسی مجبوری کی وجہ سے تسلی بخش جواب دینے سے اجتناب برتتے رہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ قرآن مجید میں نماز کا ذکر تو ہے مگر نماز کس طرح قائم کرنی ہے اس میں کتنی رکعات ہوتی ہیں اور ان کی ترتیب کیا ہوتی ہے یہ کہاں لکھا ہوا ہے؟ قرآن میں وضو کرنے کا ذکر موجود ہے مگر وضو کرنے کا طریقہ کہاں لکھا ہے وغیرہ؟

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں　　　اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار

جو حرف قل العفو میں پوشیدہ ہے اب تک　　　اس دور میں شائد وہ حقیقت ہو نمودار

میرا اپنی اصلاح کرنا مقصود تھا اس لئے قرآن مجید میں تفکر اور تدبر کرنا شروع کر دیا اور جیسے جیسے میں آگے بڑھتا گیا میری جہالت مجھ پر واضح ہوتی رہی اور میں شرمندگی کے سمندر میں ڈوبتا چلا گیا۔ افسوس اس بات پر ہوا کہ میں نے پہلے کیوں نہ قرآن کریم کی طرف اس انداز سے رجوع کیا اور زندگی کا ایک عرصہ جہالت میں کیوں گزار دیا۔ آخر کار میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ واقعی قرآن کریم حقیقت میں ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں انسانی زندگی سے متعلق ہر پہلو کا احاطہ کیا گیا ہے اور وہ بنیادی اصول وضع کر دیئے گئے ہیں جو انسانی زندگی سے متعلق ہیں اور محمد ﷺ کو معلم اور انسانیت کا رہنما بنا کر بھیجا گیا اور آپ ﷺ کی زندگی کو انسانیت کے لئے بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ سورہ النور 54/24 ترجمہ "کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم مانو، رسول اللہ کی اطاعت کرو، پھر بھی اگر تم نے روگردانی کی تو رسول کے ذمے تو صرف وہی ہے جو اس پر لازم کر دیا ہے، اور تم پر اس کی جوابدہی ہے جو تم پر رکھا گیا ہے ہدایت تو تمہیں اس وقت ملے گی جب رسول کی ماتحتی کرو، سنو رسول کے ذمے تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے"، سورہ الاحزاب 21/33 ترجمہ " بیشک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں عمدہ نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔" نہ صرف یہ بلکہ تاکید سے فرمایا۔ سورہ الحشر 7/59 " تمہیں رسول اللہ ﷺ جو کچھ دے لے لو اور جس سے روکے رک جاؤ"۔ اب مجھے کوئی بتائے کونسی شے باقی رہ جاتی ہے جو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ ﷺ سے باہر ہے۔

علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا:

"اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن　　جو شے کی حقیقت نہ دیکھے وہ نظر کیا"

قبلہ کا تعین وضو اور نماز کا طریقہ اور رکات کی تعداد قرآن میں:

اول قبلہ: آل عمران 3۔96 آیت ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے جو تمام دنیا کے لئے برکت و ہدایت والا ہے"

اول امام حضرت ابراھیم (علیہ السلام): البقرہ 2./124 ترجمہ: "جب ابراھیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی کئی باتوں سے آزمایا اور انھوں نے سب کو پورا کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنادوں گا۔" البقرہ۔2 آیت 144, ۔ ترجمہ "ہم آپ کے چہرے کو بار بار

آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اب ہم آپ کو اس قبلہ کی جانب متوجہ کریں گے جس سے آپ خوش ہو جائیں، آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور آپ جہاں کہیں ہوں اپنا منہ اسی طرف پھیر کریں۔ اہل کتاب کو اس بات کے اللہ کی طرف سے برحق ہونے کا قطعی علم ہے اور اللہ تعالیٰ ان اعمال سے غافل نہیں جو یہ کرتے ہیں۔"

البقرہ۔2 آیت 150،149 ترجمہ "آپ جہاں سے نکلیں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کریں۔

البقرہ۔2 آیت 125 " ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے امن وامان کی جگہ بنایا، تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کر لو، ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام سے وعدہ لیا ہے کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھو۔"

وضو کرنے کا طریقہ : المائدہ۔5۔آیت #6۔

" اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو، اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو، ہاں اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ملے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمّم کر لو، اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔

۔ حرمت رسول ﷺ کا وعدہ ۔ سورہ الْقِيٰمَة،

۔آیت 16 ترجمہ "آپ قرآن کو پڑھنے کے لیے اپنی زبان کو جلدی حرکت نہ دیں۔" ۔آیت 17 ترجمہ "اس کا (قرآن) جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے۔" ۔آیت 18 ترجمہ " ہم جب اسے (قرآن) پڑھ لیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں۔" ۔آیت 19 ترجمہ " پھر اس کا (قرآن) واضح کر دینا ہمارے ذمہ ہے"

۔ اوقات وترتیب نماز

۔ سورہ بَنِی اِسرَآءِیل۔17۔آیت 78 ترجمہ " نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے"۔ سورہ بقرہ کی آیت ۲۳۸ میں نماز وسطیٰ (عصر کی نماز) کا ذکر آیا ہے سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور (خاص کر) درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ تفسیر: آفتاب کے ڈھلنے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز اور رات کی تاریکی سے مراد مغرب اور عشاء کی نمازیں ہے۔ قرآن الفجر سے مراد فجر کی نماز ہے۔ اس طرح اس آیت میں پانچوں فرض نمازوں کا اجمالی ذکر آ جاتا ہے۔ آیت 79 ترجمہ "رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں۔

کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

ارشد نعیم چوہدری۔ کویت۔2021/5/11